ٹورانٹو ۔ کنیڈا

پندرہ روزہ

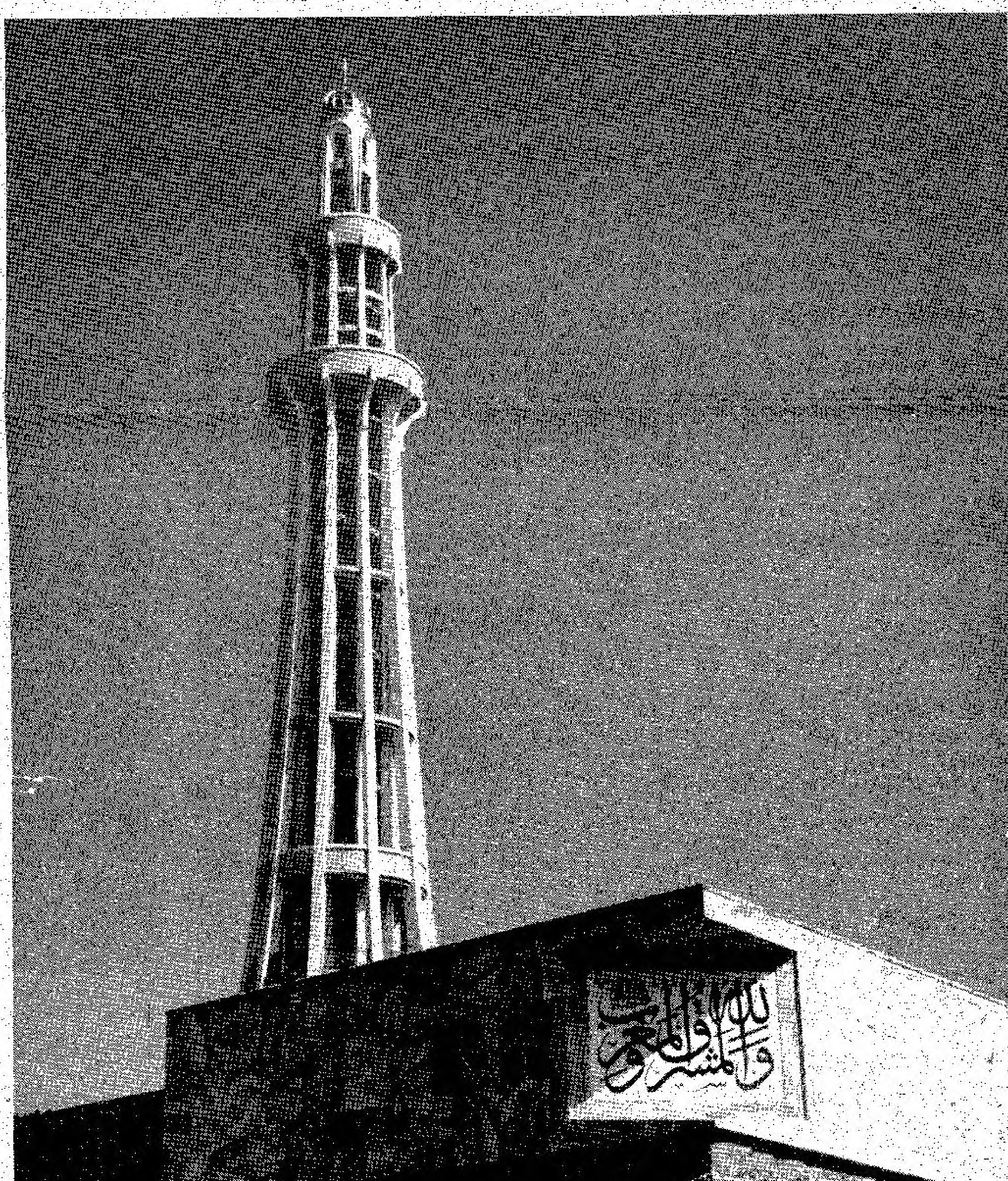
الہلال

قیمت: ۵۰ سینٹ

جلد : ۱۱
شمارہ : ۱

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

یکم جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ
۲۵ مارچ ۱۹۸۲ء



مینارِ پاکستان ۔ یادگار قراردادِ پاکستان ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء

by Owaisk

پاکستان میں کسی سیاستدان کو حراست میں نہیں لیا گیا

بھارت سے عدم جارحیت کے بارے میں بات چیت کے لئے رابطہ قائم ہے

لاہور میں حالات کم ہوگئے

نصراللہ خان کو محدود کر دیا گیا

ولی خاں اور ان کی اہلیہ سمیت سات سیاسی لیڈر گرفتار

ارباب سکندر خان خلیل کے قتل کے خلاف احتجاجی جلوس منتشر کرنے کیلئے آنسو گیس استعمال کی گئی

آغا شاہی اسرائیل پر ...

۲۲ کونسلر مستعفی ہوگئے

میاں طفیل سے امریکی سفارتکاروں کی ملاقات

اصلاح الدین کو ۲۵ لاکھ روپے کی آمدنی ہوئی ہے

مجوزہ سیاسی حکومت کے قیام کے مضمرات پر پیر پگارا کے صلاح مشورے

[illegible]

تحریک استقلال نے ایم آر ڈی سے علیحدگی کی دھمکی دے دی

جماعت اسلامی اور پگاڑا گروپ کی متوقع شمولیت اس کے لئے قابل قبول نہیں

تمام جماعتوں کے فارمولے بے معنی ہیں، میثاق ملی پارٹیوں کے لئے حلوے کی مانند ہے: پیش امام

[illegible]

انتخابات کیلئے ساری جماعتیں زور ڈالیں تو حکومت مان جائیگی

[illegible]

امریکہ کے پانچ شہروں میں خالصتان کے قونصل خانے قائم کر دیئے گئے

خالصتان کے لئے صدارتی طرز کے نظام حکومت کا آئین مرتب ہو رہا ہے

[illegible]

سرکاری اہلکاروں کو شلوار قمیض پہنا دینے کا نام اسلام نہیں

اسلامی نظام پر مناظرہ کر لیجیے۔ صدر کو ملک قاسم کا چیلنج

قومی اتحاد نے انتخابات کا التواء کے لئے نہیں منصفانہ انتخابات کیلئے مہم چلائی تھی

[illegible]

ایران میں دو ماہ کے اندر دس ہزار قیدی رہا کر دیئے جائیں گے

انہیں انقلاب کی سالگرہ کے سلسلے میں معافی دی گئی ہے

[illegible]

متفقہ نکات کے مشترکہ اعلامیہ پر پارٹی سربراہوں کے دستخط لینے کی مہم

اعلامیہ کی رسمی منظوری کا مرحلہ باقی ہے۔ اسی ماہ دستخط ہو جانے کا امکان

[illegible]

پورا نظام عدل انتظامیہ کی زد میں ہے

[illegible]

صدر نے خلیل عباس کی نوشہرہ کی چیرمینی کے فیصلے پر نظرثانی کر لی تھی: خواجہ صفدر

[illegible]

افغان مہاجرین کی تعداد ۲۶ لاکھ ہو گئی

[illegible]

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو کینیڈا

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝
سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (القرآن)

اشاعت کا گیارھواں سال

شکر ہے رب العزت کا کہ شمالی امریکہ کے اس پہلے اردو اخبار نے اپنی زندگی کے دس سال مکمل کر لیے ہیں۔ بقول

شوق کی دیوانگی طے کر گئی کتنے مقام

اس طویل مسافت میں ہمارا ساتھ دینے والے اُن قارئین کی خدمت میں ہمارا خصوصی ہدیۂ تشکر جنہوں نے ہماری کوششوں کو سراہا اور کوتاہیوں کو درگزر کرتے رہے۔ اسی کرم کا نتیجہ ہے کہ آج ہمارے ادارے سے اردو زبان کا یہ اخبار "الہلال" اور تحریک اسلامی کا انگریزی ترجمان "کریسنٹ" جداگانہ حیثیت میں اپنے نصب العین کے لیے پہلے سے زیادہ سرگرم عمل ہیں۔

اس پچھلے دہے میں نہ صرف یہ کہ اخبار کی اشاعت پوری پابندی کے ساتھ ہوتی رہی ہے بلکہ دو کتابیں بھی ادارہ کی طرف سے شائع ہو چکی ہیں۔ ایک "بازگشت" جو شمالی امریکہ کے اردو شعراء کے کلام پر مشتمل ہے اور دوسری کتاب "کریسنٹ" کے منتخب مضامین کا مجموعہ ہے جو ISSUES IN THE ISLAMIC MOVEMENT (80-81) کے نام سے چھپ کر دنیا بھر میں مقبول ہو چکی ہے اور اللہ کے فضل سے اب طبع دوم کے مراحل میں ہے۔ ان شاء اللہ طباعت کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

کسی تحریک کے چلانے میں دس برس کا عرصہ کوئی معمولی مدت نہیں۔ لیکن بے شمار رکاوٹوں کے باوجود خدائے برتر کی مہربانی کچھ ایسے انداز سے شامل حال رہی ہے کہ محسوس ہوتا ہے جیسے ابھی ابھی سفر کا آغاز کیا ہے۔ بقول

اللہ کرے مرحلۂ شوق نہ ہو طے

محبت میں آزمائش ——— راغب مراد آبادی

إِذَا … … … هُمْ (طبرانی)
جب کسی قوم سے اللہ محبت کرتا ہے تو اس قوم کو آزمائش میں بھی ڈالتا ہے۔

جس قوم سے بھی خدا محبت فرمائے
کیوں خوبیٔ قسمت پہ نہ اپنی اترائے
پیش آئے کبھی جو آزمائش بھی کڑی
لازم ہے کرے صبر نہ ہرگز گھبرائے

تہذیب حاضر ——— علامہ اقبال ؒ

کیا گم تازہ پروازوں نے اپنا آشیاں لیکن
مناظر دل کشا دکھلا گئی ساحر کی چالاکی

حیات تازہ اپنے ساتھ لائی لذتیں کیا کیا
رقابت، خود فروشی، ناشکیبائی، ہوسناکی

گلہ

جاں بھی گرو غیر بدن بھی گرو غیر
افسوس کہ باقی نہ مکاں ہے نہ مکیں ہے
یورپ کی غلامی پہ رضامند ہوا تو
مجھ کو گلہ تجھ سے ہے یورپ سے نہیں ہے

آپ کے خطوط

زینکو ایکسپورٹ ہاؤس؟

محترم ایڈیٹر!

۲۰ جون 1980 کو ہم نے زینکو ایکسپورٹ ہاؤس (نیویارک) سے پانچ اشیاء کو ایکسپورٹ کرنے کیلئے آرڈر ZNY 1187 اُن کی اس یقین دہانی پر بک کیا کہ تمام اشیاء آٹھ ہفتے کے اندر راولپنڈی پاکستان میں گھر ڈلیور کر دی جائیں گی۔ چنانچہ آرڈر کے ساتھ ہی تمام رقم پیشگی ادا کر دی گئی۔ اب ڈیڑھ برس گزر جانے کے بعد ہمارا آرڈر نامکمل ہے۔ ماضی میں مذکورہ کمپنی کے جو اشتہارات آپ کے اخبار میں آتے رہے اُن کی معلومات فریب کن ثابت ہوئیں۔ زینکو ایکسپورٹ قطعاً منظم، ذمہ دار کاروباری ادارہ ثابت نہیں ہوا۔ سامان کی عدم تکمیل کے باعث جن جن ناخوشگوار مراحل سے ہمیں گزرنا پڑا! اُن کا تجزیہ کرنا اور اب تفصیلات بیان کرنا بھی بہت تکلیف دہ ہے۔ ہم حیران ہیں کہ پاکستانیوں کے ساتھ زینکو ایکسپورٹ کی غلط بیانی اور بددیانتی کا کاروبار آخر کب تک جاری رہے گا؟

م۔ ع۔ خواجہ
راولپنڈی

یہ بے حسی اور زور آزمائی ہمیں کہاں پہنچائے گی

سیکریٹری جنرل ادارہ خدمت اسلامی لاہور سید اسعد گیلانی نے ملک میں جرائم کی بڑھتی ہوئی رفتار پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کے بیان کے مندرجات پر کسی تبصرے کی حاجت نہیں یہ بجائے خود حکومت عوام اور سماجی کارکنوں کے لیے کھلی دعوت فکر ہے۔ ہم جسارت کی گزشتہ روز کی اشاعت میں گیلانی صاحب کے بیان کی تلخیص بلا تبصرہ پیش کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ملک کے مختلف گوشوں سے ہر روز نوجوان خوبرو لڑکیوں کے اغوا اور قتل کی خبریں آتی ہیں اور جرائم کی رفتار میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے جو شرعی عدالتیں قائم ہیں۔ بظاہر وہ صرف دکھاوے کی ہیں۔ ان کے ذریعے کوئی ایک شرعی حد آج تک نافذ نہیں ہوئی۔ گزشتہ عوامی حکومت کے دور میں جو باتیں طوفان برپا کر دیتی تھیں وہ اب روزمرہ کا معمول بنتی جا رہی ہیں۔ ۱۹۵۴ء میں لاہور کے دہلی دروازے میں ایک بداخلاقی کی مخش حرکت سے تمام شہر میں اضطراب پھیل گیا تھا اور تمام جماعتوں کی طرف سے بلا امتیاز انجمن تحفظ اخلاق بن گئی تھی۔ بھٹو دور میں حسن آباد کی دو بہنوں کے اغوا نے بھی ایک طوفان کھڑا کر دیا تھا لیکن اب ایسے واقعات ہر روز کا معمول ہیں۔ نہ معززین شہر حرکت میں آتے ہیں نہ پولیس جو عوام کی محافظ ہے سرگرم ہوتی ہے۔ البتہ حکومت کی اسلامی نظام کے نفاذ کی رفتار میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ جوں جوں اوپر سے اسلامی نظام کا آوازہ بلند ہوتا جا رہا ہے نیچے رشوت، ہنگامے، بداخلاقی، اغوا، قتل اور جرائم کی رفتار بھی تیز ہوتی جا رہی ہے۔ حکومت کا زور صرف ہو رہا ہے کہ سیاسی کاموں کو بند رکھا جائے غنڈوں کا سارا زور جرائم کی افزائش اور قتل و غارت پر لگ رہا ہے۔ یہ مقابلہ ہمیں کہاں پہنچائے گا؟ یہ وقت ہے کہ سماجی کارکن حرکت میں آئیں اور غنڈوں کے خلاف عوام کو منظم کریں۔ حکومت کو پاکستان میں صحیح اسلامی معاشرہ قائم کرنے کی سنجیدہ کوشش کرنی چاہیے ورنہ محض حالی خولی نعروں اور بیانات سے معاشرے کو تباہی سے بچایا نہیں جا سکے گا۔

روزنامہ جسارت کراچی

حکایاتِ عزیمت

بدر عالم

امام احمدؒ بن حنبل اور مامون رشید

۲۱۸ ہجری میں جب مامون رشید نے فرقہ معتزلہ کے عقیدہ خلق قرآن کو جبراً منوانے کی کوشش کی، تو بادشاہ کی طرف سے بغداد کے گورنر کے نام فرمان جاری ہوا کہ شہر کے ہر صاحب علم و فتویٰ سے اس مسئلے کے متعلق سوال کیا جائے اور انکار کرنے والوں کو بادشاہ کے سامنے سزا کے لیے پیش کیا جائے۔

بغداد کے گورنر اسحاق بن ابراہیم نے تمام علماء کو جمع کیا اور سزا کی دھمکی دے کر فرمان شاہی کے آگے سر تسلیم خم کرنے کو کہا صرف چار علماء کے علاوہ باقی تمام نے حامی بھر لی۔ ان چار علماء میں احمدؒ بن حنبل پیش پیش تھے۔ گورنر کی طرف سے کافی سختی برتی گئی۔ ان سختیوں اور سزاؤں کی تاب نہ لا کر دو علماء نے سپر ڈال دی اور معتزلہ عقیدہ کی حامی بھر لی۔ تیسرے کا انتقال ہو گیا اور اب صرف امام احمد اکیلے رہ گئے۔ امام احمدؒ کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں اور پاؤں میں بیڑیاں ڈال کر بادشاہ کے پاس لے جا رہے تھے کہ راستے میں مامون رشید کے انتقال کی خبر ملی۔

لیکن مامون کی موت سے امام احمدؒ کی تکالیف کم نہ ہوئیں۔ بلکہ معتصم باللہ کے دور میں اور بڑھ گئیں۔ معتصم نے امام احمد کو دربار میں بلا کر طرح طرح کی دھمکیاں دے کر منوانا چاہا۔

امام احمدؒ نے جواب دیا: "اللہ کی کتاب میں سے کچھ دکھلا دو یا اس کے رسول کا کوئی قول پیش کرو میں اقرار کر لیتا ہوں اس کے سوا میں کچھ نہیں جانتا۔ جو تم پیش کرتے ہو میں نہیں جانتا کہ وہ کیا بلا ہے۔"

ایک درباری نے کہا: "جب تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے تب تو مانوگے۔"

امام احمد نے کہا: "ہرگز نہیں۔"

جب زمانے نے ان کو چار چار بوجھل بیڑیاں ڈالی گئیں اور رمضان کے مہینے میں دھوپ میں بٹھا کر کوڑے مارے گئے۔ متواتر کوڑوں کی ضرب کی تاب نہ لا کر جب امام احمد بے ہوش ہو جاتے تو انہیں تلوار کی نوک چبھو کر ہوش میں لانے کی کوشش کی جاتی لیکن وہ شدید تکلیف کی وجہ سے بے حس و حرکت پڑے رہتے۔ آخر کار ان کی اس عزیمت و استقامت کو دیکھ کر معتصم ان کو رہا کرنے پر مجبور ہو گیا۔ امام احمدؒ کے رعب و جلال کا یہ عالم تھا کہ شاہی کوتوال کہتا تھا: "میں نے کسی انسان کو بادشاہوں کے آگے، احمدؒ بن حنبل سے بڑھ کر بارعب نہیں پایا۔ ہم تمام حکومت والے ان کی نظروں میں مکھیوں سے زیادہ وقعت نہ رکھتے تھے۔"

معتصم باللہ کی موت کے بعد واثق باللہ کے دور حکومت میں ان پر ظلم شدید اور زبانی سختی جاری کر دی گئی۔ ایک شاہی حکم نامہ سے عوام الناس کو امام احمدؒ بن حنبل سے ملنے جلنے پر پابندی لگا دی گئی۔ جب تک واثق کا قیام رہا، امام احمدؒ نے اقامت کو ترک کر کے گوشہ نشینی اختیار کر لی۔ امام احمدؒ اپنے گھر میں محصور ہو گئے۔ ۔۔۔ واثق کی موت کے بعد امام احمدؒ کی مصائب و تکالیف کا دور ختم ہوا اور آپ پھر درس و تعلیم کی مسند پر رونق افروز ہوئے۔

شکستہ مینار

شام یوسفی

گھٹن سی ہوا — دور تک پھیلی نیلگوں، جنگلوں اور فوجی لڑکیوں
کی لرزتی آوازیں سنائی دے رہی تھیں، بظاہر سکون سا تھا
لیکن دل نے پھر مینار کے ماحول کو کشیدہ اور کبیدہ محسوس

> میں جسے جائے پناہ
> سمجھتا تھا وہاں
> سازشیں
> ہو رہی تھیں

کیا میں خود ہی ٹوٹ کر بکھرنے والا تھا اگر اس نے اپنے
نرم ہاتھ میں میرے ہاتھ کو دبا کر پھر دھڑکن بدحالی ا...
کی آنکھوں میں سمندر کی گہرائی اور وسعت تھی یوں لگا
دیا تھا کہ ان سارے واقعات سے جوان گیارہ سیڑھیوں کا

دیا۔ دل گرفتگی کے احساس نے میری جان سلب کر لی یوں لگا
کہ شاید اب آگے چلنا دشوار ہوگا لیکن اس کے روشن چہرے
اور مسکراتے ہونٹوں نے مجھے حوصلہ دیا میں زخمی دل کے ساتھ
آگے بڑھنے لگا۔ ۱۱ویں سیڑھی پر قدم رکھا تو پورا مینار لرزا

بیادِ قراردادِ پاکستان

(تین مختصر نظمیں)

پہچان

اپنی پہچان کا شعور آیا
ہر نظر میں طلب کے عکس کھلے
شہرِ امکان نور نور آیا

ارضِ تعبیر

خواب کی دھند سے گزر آئے
فاصلوں کا حصار توڑ کے ہم
ارضِ تعبیر میں اتر آئے

سرخرو

لمحے لمحے کے دو بدو ہو کر
ہم، سفر کی سیاہ صدیوں میں
سرخرو ہیں لہو لہو ہو کر

آیا، یارانِ رفتہ آیا، آیا

جوشؔ ملیح آبادی انتقال کر گئے



ممتاز شاعر کو اسلام آباد میں سپردِ خاک کر دیا گیا

جوشؔ رخصت ہوئے!

حضرت جوشؔ ملیح آبادی پیر کی صبح کو اپنے اُس خالقِ حقیقی کی بارگاہ میں پہنچ گئے کہ جس کے اثباتِ حق کے لیے شاعری میں تو وہ فرزندِ "صبح" کو کافی سمجھتے ہیں مگر لطیفوں میں جس کی قامت انہیں اپنے سے کم دکھائی دیتی تھی۔ اب کہ جوشؔ صاحب اس دارِ فانی سے رخصت ہو گئے ہم رب العالمین سے ان کی مغفرت کے خواستگار ہیں۔

جوشؔ صاحب کی بہ اعتبار انسان قامت کیا تھی؟ یہ سوال اب بے محل ہو، البتہ شاعری وہ اُردو کے امراء القیس ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ اردو شاعری اُن پہ ناز کرے گی اور لیبرٹی وادی اسلام شاعری کی محرومی کی خلش نہ جانے کب تک محسوس کرے گی۔



اسلام آباد میں جوشؔ ملیح آبادی کی نمازِ جنازہ ادا کی جا رہی ہے

صبح اور جوشؔ

اسلام آباد — (بیورو اسٹاف رپورٹ) جوشؔ ملیح آبادی کی زندگی میں "صبح" کا شاید خصوصی دخل تھا۔ وہ پیدا بھی صبح ہوئے۔

کلیوں کی گرہ کھل گئی جب وہ آئی
آنکھوں کو ہتھیلیوں سے ملتی آئی

وہ غریب جوشؔ تو مر گیا

واشنگٹن — (ریڈیو رپورٹ) وائس آف امریکہ

آج شاعرِ انقلاب جوشؔ ملیح آبادی کے انتقال کی خبر ...

تمہیں آج ہنسنے کا شوق تھا، مگر اب بتاؤ کرو گے کیا؟
جو کراہتا تھا تمام شب — وہ غریب جوشؔ تو مر گیا

جوشؔ کے جنازے کی ۲ نمازیں

راولپنڈی — اردو کے نامور شاعر جوشؔ ملیح آبادی کے جنازے کی دو نمازیں پڑھائی گئیں۔

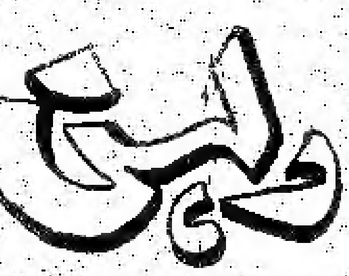
موت
حیاتِ جاوداں

جوشؔ ملیح آبادی

یادوں کی بارات

فراق گورکھپوری کی آخری رسومات

فراق کے انتقال پر صدر ضیاء کی تعزیت





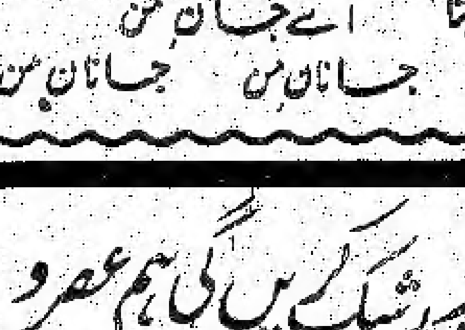
جوشؔ صاحب کی زندگی اس مصوّر کی پینٹنگ کی طرح تھی جس میں کائنات کے تمام رنگ اور کیفیات کی تمام تر سچائیاں، اچھائیاں اور برائیاں اپنی پوری توانائیوں کے ساتھ موجود ہوتی ہیں۔ جوشؔ شاعرِ محبت نہیں تھے کہ اردو شاعری ہی ان کی رفیقۂ زندگی تھی مگر جوشؔ جیسے قدآور بھی عورت کو زندگی کا ایک حسین انگ سمجھتے تھے۔ جس عورت کا سراپا جوشؔ نے اس نظم میں کھینچا ہے، وہ ایک نوبیاہتا دلہن ہے۔

اے جانِ من
اے جانِ من
جانانِ من جانانِ من

ابٹن سے اے مہکی ہوئی
اے سانس لیتی چاندنی
اے رس میں ڈوبی پدمنی
اے نیند کی ماتی دلہن

اے جانِ من
اے جانِ من
جانانِ من جانانِ من

آنے والی نسلیں تم پر رشک کریں گی ہم عصرو
جب یہ دھیان آئے گا اُن کو تم نے فراقؔ کو دیکھا تھا



فراق گورکھپوری چل بسے

نئی دہلی — (رپورٹ) برصغیر پاک و بھارت کے ممتاز شاعر فراق گورکھپوری آج یہاں چل بسے، پچھلے دنوں انہیں ہسپتال میں داخل کیا گیا تھا۔

بیادِ فراقؔ

رک گیا ہے سازِ آوازِ غزل
ہو گیا سب پر عیاں رازِ غزل
وہ جہانِ فن سے رخصت ہو گیا
منفرد تھا جس کا اندازِ غزل

(اختر سعیدی)

برصغیر کے ممتاز ترین شاعر حضرت فراقؔ گورکھپوری کی وفات کی خبر سن کر

پاکستانی سفارت خانے کا عارضی دفتر

پاکستانی سفارت خانے کا عارضی دفتر ٹورانٹو کے رائل یارک ہوٹل واقع ۱۰۰ فرنٹ اسٹریٹ ویسٹ پر ۲۳ اپریل سے ۲۴ اپریل تک دو دن کے لیے کھلا رہے گا۔ اوقات کار صبح نو بجے سے شام ۵ بجے تک ہونگے، درمیان میں ایک تا دو بجے دن کھانے کا وقفہ ہوگا۔ ہوٹل کا فون نمبر حسب ذیل ہے:
(416) 368-2511

پاکستانی بھائیوں سے اپیل

ایک مسلمان بھائی جن کے تین معصوم بچے ہیں گزشتہ ڈیڑھ سال سے کینسر کے موذی مرض میں مبتلا ہیں۔ ڈاکٹروں نے عرصہ سے لاعلاج قرار دیا ہوا ہے لیکن ایک محسن ڈاکٹر کی نگرانی میں خاص قسم کی ادویات اور وٹامن کے استعمال سے اب تک زندہ ہیں۔ بدقسمتی سے یہ ادویات اور وٹامن کینیڈا کے سرکاری ڈرگ پلان سے منظور شدہ نہ ہونے کے باعث یہ ادویات ذاتی اخراجات سے خریدی جاتی رہیں لیکن اب آمدن کی کوئی صورت نہ ہونے کی وجہ سے دواؤں میں کمی کرنا پڑی اور اس کمی سے مرض تیزی سے بڑھنا شروع ہو گیا ہے۔ دردمند اور صاحب توفیق لوگوں سے درخواست ہے کہ حسب توفیق مالی امداد سے اس مشکل وقت میں ساتھ دیں تاکہ سانس کا رشتہ بحال رہ سکے۔ منی آرڈر یا چیک اس پتہ پر روانہ کیے جا سکتے ہیں

A.M. Musawir
c/o Asif Khan,
2247 - Hurontario St. #714
Mississauga, Ont. L5A 2G2
Tele: (416) 275-0814



اتوار کے روز لندن میں جنوبی افریقہ کی نسلی امتیاز کی پالیسی کے خلاف منعقدہ مظاہرین تحریک لیبر پارٹی کے رہنما مسٹر ٹونی بین اور محترمہ پاکستانی خاتون رہنما بیگم الزرینہ (جنگ فوٹو)

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

پاکستان کے پنجابی، راجپوت سنی العقیدہ، تعلیم یافتہ، برسر روزگار لڑکے کے لئے مناسب رشتہ عمر ۳۰ سال تک مطلوب ہے۔ اچھی خاندان کی لڑکی تعلیم بی اے مقیم پاکستان کے لئے بھی رشتہ مطلوب ہے۔ جواب تفصیلاً دیں
MR. RAI, c/o AL-HILAL

•

کینیڈا میں مقیم خاندانی، خوب صورت، نیک سیرت، تعلیم یافتہ لڑکی کے لیے خوب صورت، خاندانی، اعلیٰ تعلیم یافتہ اور اعلیٰ عہدے پر فائز لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ عمر ۲۵ اور ۳۰ سال کے درمیان ہو۔
M. J., P. Box 561
DORVAL, P.Q. H4Y 1B3

ایک سنت الجماعت، تعلیم یافتہ، گورا رنگ، قد ۶-۵ اکیس سالہ نوجوان مقیم انڈیا (حیدرآباد) کیلئے خوبصورت کم عمر لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ ۱۱ بجے دن کے بعد اس نمبر پر رابطہ قائم کریں۔ (812) 561-5828

معزز خاندان کے ۲۵ سالہ اعلیٰ تعلیم یافتہ امریکن انجینئرنگ لڑکے کیلئے ۱۸ سے ۲۳ سالہ شیعہ لڑکی کا رشتہ درکار ہے برائے مہربانی اس فون نمبر پر رابطہ قائم کریں۔ (416) 967-6708

کراچی پاکستان میں مقیم ۲۰ سالہ تعلیم ایف اے لڑکی کیلئے راجپوت سنی، تعلیم یافتہ، برسر روزگار رشتہ درکار ہے۔ الہلال کی معرفت خط لکھیے۔
M. KHAN c/o AL-HILAL

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جبکہ پیشگی ادائی ضروری ہے۔

سعودی عرب میں پانچ ہزار پاکستانی کارکن جیلوں میں بند ہیں

وفاقی وزیر غلام دستگیر خان سعودی حکومت سے رہائی کے لئے بات چیت کریں گے

مجھے وزیر اعظم بنا کر حکومت کے قیام کا فیصلہ ہوا تھا ۔ مصطفیٰ جتوئی

ابھی میں ہر اتحاد کی صورت حال کنٹرول کر سکتے ۔ الذوالفقار پیپلز پارٹی کا حصہ نہیں

پنجاب اور سندھ میں چار روز کے اندر تین ہزار افراد گرفتار

مارشل لاء کے حکم ۱۲ کے تحت جیلوں میں بند کر دیئے گئے



"شہریاں خواب سن اور کثرت تعبیرا"

اعتدال پسند سیاسی جماعتوں کا اتحاد متوقع ہے

سیاسی حکومت میں شمولیت کے سوال پر

ایم آر ڈی کی کسی سے کوئی بات نہیں ہو رہی

گورنر پنجاب نے آئندہ بلدیاتی انتخابات کے شیڈول جاری کر دیئے

جیتی جاگتی زندگی : ش فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

غیر متعلقہ باتوں کو زبردستی گلے میں نہ ڈالیں

تین سال پہلے میری شادی پاکستان کے شہر گوجرانوالہ میں ہوئی۔ ایک سال تک میں ویزا کے چکر میں والدین کے پاس رہی۔ پھر ویزا آیا اور میں یہاں آ گئی۔ ہم ٹھیک ٹھاک زندگی بسر کر رہے ہیں۔ میرے شوہر بھی ...



انقلابی ایران — ★ — محمد خالد فاروقی

تہران کی دکانوں پر لکھا ہوا ہے

غیر اسلامی لباس میں خواتین کا داخلہ بند ہے

ایران کے اسلامی انقلاب کی تیسری سالگرہ کی تقریبات کو اس اعتبار سے بڑی اہمیت حاصل ہے کہ [illegible] ایران اور ملت ایران پہنچنے والا انقلاب کے [illegible] واضح تصور ملتا ہے اور بے یقینی کی وہ کیفیت دور ہو گئی ہے جو انقلاب کے پہلے دو تین سال کے دوران موجود تھی۔ اس انقلاب نے ایران اور ملت ایران پر کیا اثرات مرتب ہوئے اور اس کے ہر شعبۂ زندگی میں کیا ترقی ہوئی اس کی تفصیل جانچ چند دنوں کے مختصر قیام میں نہیں لیا جا سکتا لیکن مختصر قیام کے دوران میں اور میرے دوسرے پاکستانی ساتھیوں نے جن تقریبات میں شرکت کی اور جن مختلف مقامات کا دورہ کیا اس سے انقلاب کے مختلف پہلوؤں کا ایک تاثر اور تصور مل سکتا تھا۔

ہم نے جب ایران کی سرزمین پر قدم رکھا تو وہ برف سے ڈھکی ہوئی تھی لیکن ہم تہران کی طرف بڑھے تو پتا چلا کہ یہ سرزمین آتش انقلاب سے دہک رہی ہے اور ملت ایران کے ہر فرد کا چہرہ اسلامی انقلاب کے جذبے سے چمک رہا ہے تہران کے ہوائی اڈے سے لیکر ہوٹل استقلال (سابق ہلٹن) تک جسے جہان خانۂ بزرگ استقلال کا نام دیا گیا تھا، سڑک کے دونوں جانب دیواروں پر جو کلمات درج تھے جو انقلاب کے نظریے، مقصد اور ملت ایران کے جذبات کی عکاسی کرتے تھے تہران جیسے شہر کے میدان ہم جس سڑک اور گلی سے گزرے ہیں دیواروں پر قائد انقلاب امام خمینی اور دوسرے رہنماؤں کے اقوال اور انقلابی نعرے لکھے ہوئے دکھائی دیئے۔ یہی حال دفتروں، کارخانوں اور [illegible] تھا۔ دکانوں اور مکانوں کی دیواروں کا شاید ہی کوئی حصہ ہو جو ان اقوال سے خالی رکھا گیا ہو۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ تہران انقلاب کی درسگاہ ہے۔ اور اس کی دیواریں کتاب انقلاب کے صفحات بنی ہوئی ہیں۔ ایک سیاح اگر تہران کی سڑکوں پر ہو خاموشی سے گزر جائے اور کسی ایرانی سے کچھ نہ پوچھے تب بھی وہ تہران کی منہ بولتی دیواروں سے یہ سمجھ سکتا ہے کہ ایرانی عوام نے کس طرح کا انقلاب برپا کیا ہے مختلف شعبوں کے بارے میں اسلامی ایران کی پالیسی کیا ہے ملت ایران کیا پسند کرتی ہے اور کیا ناپسند اور اس کے آئندہ عزائم کیا ہیں اس کی کن طاقتوں سے دشمنی ہے اور کن سے دوستی۔ شاید ہی دنیا کے کسی انقلاب کے دوران دیواروں کا اتنے بڑے پیمانے پر استعمال کیا گیا ہو۔

دراصل تہران اور پورے ایران میں ایک اسلامی ماحول اور فضا پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے اس کے لئے تعلیم و تربیت اور نشر و اشاعت کے تمام وسائل سے بھرپور طریقے پر کام لیا جا رہا ہے۔ اب تہران میں کہیں عریاں یا نیم عریاں اشتہارات اور حیا سوز آرٹ کے نمونے نظر نہیں آتے بلکہ ان کی جگہ آرٹسٹ [illegible] اور خوش نویس ایسے پوسٹر، کتبے، اشعار اور تصویریں بناتے ہیں جن سے اسلامی عقائد، انقلابی نظریے، اور انقلاب کے کسی نہ کسی پہلو کا بڑے جاذب نظر اور موثر طریقے پر اظہار ہوتا ہے۔ ایرانی آرٹسٹ اپنی فنی صلاحیتوں کو اسلام کے انقلابی مقاصد کے لئے استعمال کر رہے ہیں خصوصاً آیات قرآنی کو جس خوبصورت انداز میں لکھا جا رہا ہے وہ بڑا دلفریب ہے۔ اسلامی لٹریچر کی تیاری کا کام بھی بہت بڑے پیمانے پر انجام دیا جا رہا ہے۔ علما اور علوم جدیدہ کے ماہرین دونوں اس علمی جہاد میں مصروف ہیں۔ اب انقلاب کے نئے مرحلے یعنی اسلامی نظام کو زندگی کے مختلف شعبوں میں کس طرح نافذ کیا جائے، کے تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے بھی کتابیں لکھی جا رہی ہیں اسلامی اور انقلابی فکر پیدا کرنے کے لئے جرائد بڑا اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

اسلامی نظام تعلیم کا نفاذ انقلاب کا ایک اہم پہلو ہے مخلوط تعلیم کو ہر سطح پر ختم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ خالص فنی مضامین میں معمولی تبدیلیاں کی گئی ہیں لیکن دوسرے تمام مضامین کی کتابیں دوبارہ تیار کی گئی ہیں یا انہیں تبدیل کر کے اسلامی انقلاب کے تقاضوں کے مطابق بنایا جا رہا ہے۔ ایران کے شہر قم کے مضافات میں ہمیں ایک اسکول کا معائنہ بھی کرایا گیا جس کے بارے میں طلبہ نے بتایا کہ اس اسکول کی حالت انقلاب سے پہلے بڑی خراب تھی اب اس کو نیا بنایا گیا ہے۔ اسکول نہایت صاف ستھرا اور فرنیچر سے آراستہ تھا ہم جس جماعت میں پہنچے طلبہ نے بڑے جوش و خروش سے انقلابی ترانے سنائے۔ طلبہ کے پاس ترانوں کی ایک چھوٹی کتاب تھی جس میں سے انہوں نے کئی ترانے یاد کر رکھے تھے۔ اسکول کی عمارت پر [illegible] اور کلاس روم کے اندر بھی امام خمینی کی [illegible] تھے۔ تختہ سیاہ پر استاد نے درس کے دوران لکھا تھا۔ بابا نان داد۔ بابا خون داد۔ بابا نے روٹی دی۔ بابا نے خون دیا۔ ایک بچے سے جب سوال کیا اصول دین کیا ہیں تو اس نے بڑی روانی سے اصول دین گنوا دیئے۔ اسکولوں میں پہلے استاد اور استانیاں دونوں ہی درس دیتے تھے۔ لیکن اب لڑکوں کو استاد پڑھاتے ہیں اور لڑکیوں کو استانیاں اور طالبات اور استانیاں اسلامی پردے کی پابندی کر رہی ہیں تعلیم اور [illegible] ہے۔ چھوٹی سی اقلیت سے تعلق رکھنے والے طلبہ بعض معلمین جن کے والدین مغربی تہذیب کے دلدادہ اور مخالف انقلاب رجحانات رکھتے ہیں اس کا اندازہ ہمیں تہران کے اسکولوں میں پڑھنے والے بعض طلبہ کے خیالات معلوم کرنے سے ہوا۔

انجمن اسلامی معلمان کے عہدیداروں نے [illegible] ہمیں بتایا کہ جو اساتذہ اسلامی انقلاب کے مخالف تھے وہ خود ملازمتیں چھوڑ کر چلے گئے اس لئے تطہیر کی زیادہ ضرورت نہیں [illegible] اساتذہ کی کم از کم تنخواہ تقریباً [illegible] ہزار تومان ہے [illegible] اساتذہ کی فنی صلاحیت اور [illegible] کے اعتبار سے ان کی زیادہ سے زیادہ تنخواہ [illegible] ہزار تومان تک پہنچتی ہے انجمن نے اپنا ایک مکتب بھی قائم کر رکھا ہے جہاں سے اساتذہ اور نوجوان طلبہ و طالبات اسلامی لٹریچر خرید سکتے ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں ان ہمہ گیر اقدامات [illegible] اب ایران میں جو نئی نسل پروان چڑھ رہی ہے [illegible] اسلامی ذہن اور انقلابی کردار کی حامل [illegible] ہوں گے [illegible] بچوں کی دینی [illegible] تربیت کے لئے مفید ہو سکتے ہیں۔

انقلاب کے فوراً بعد ایران کی صنعتی پیداوار اور کارکردگی متاثر ہوئی تھی لیکن حکومت، عوام اور کارکنوں کے زبردست تعاون کی وجہ سے صورتحال بتدریج تبدیل ہوتی چلی گئی اور اب اکثر کارخانوں کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوا ہے اور کارکنوں کی کارکردگی بھی بہتر ہوئی ہے [illegible] اس کی بڑی وجہ ماحول کی تبدیلی ہے اور کارکنوں کے درمیان کشمکش کی بجائے تعاون پیدا کرنے والا سسٹم ہے ہم نے سیمنٹ فیکٹری اور [illegible] اسمبل کرنے والی فیکٹری میں اس سسٹم کے کام کا مشاہدہ کیا ان فیکٹریوں اور اداروں [illegible]

تمام کارخانوں میں سابق دور کی یونینوں کو ختم کر دیا گیا ہے اب ان کی جگہ ہر کارخانے میں دو تنظیمیں بنائی گئی ہیں ایک شوریٰ اور دوسری انجمن اسلامی۔ شوریٰ میں دو تین اعلیٰ افسروں کے علاوہ کارکنوں کے نمائندے بھی شامل ہوتے ہیں جنہیں خود کارکن منتخب کرتے ہیں۔ ان ارکان پر مشتمل یہ شوریٰ نظم و نسق، مالیات، پیداوار، کارکردگی اور کارکنوں کے انفرادی و اجتماعی مسائل کے بارے میں فیصلہ کرتی ہے۔ اس طرح کارکن اور انتظامیہ کو الگ الگ فریق نہیں سمجھا جاتا بلکہ ایک ہی [illegible] کا حصہ [illegible] اس لئے ان میں یہ احساس پیدا ہو گیا ہے کہ یہ صنعت ان کی اپنی صنعت ہے۔ اب وہ دل لگا کر کام کرتے ہیں۔ اور پیداوار میں اضافے کے لئے سخت جدوجہد کرتے ہیں۔ [illegible] صنعتوں سے حاصل ہونے والے منافع کا ایک تہائی حصہ کارکنوں کے [illegible] کے لئے مختص کر دیا جاتا ہے۔ کارکنوں کی کم از کم تنخواہ تقریباً [illegible] ہزار تومان ماہانہ ہے۔ انہیں مفت علاج اور دوسری کئی سہولتیں بھی حاصل ہیں۔ زیادہ معاوضہ پانے والے ملازمین کے معاوضوں کو کم کیا گیا ہے۔ [illegible] تمام کارکن وقفے کے دوران مل کر کھانا کھاتے ہیں۔ اجتماعی نماز ادا کرتے ہیں [illegible] انجمن اسلامی [illegible] کارکنوں کی اسلامی تربیت [illegible] اسلامی انقلاب کو کامیاب بنانے [illegible] ذہنی، جذباتی اور اخلاقی طور پر تیار کرتی ہے۔ [illegible]

[illegible] کارکنوں کو [illegible] اس سسٹم نے کارخانوں میں اخوت، ہم آہنگی اور تعاون کا ایسا ماحول پیدا کیا ہے جس کی وجہ سے مزدوروں کی کارکردگی بہتر ہو گئی ہے اور پیداوار میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ جن کارخانوں میں خواتین کام کرتی ہیں ان کے شعبے مردوں سے بالکل الگ رکھے گئے ہیں [illegible] فاضل پرزوں کے سلسلے میں خود کفیل ہونے کی بھی جدوجہد کر رہے ہیں۔ ہم نے [illegible] کے فاضل پرزوں کی فیکٹری دیکھی جہاں بہت سے ایسے فاضل پرزے تیار ہو رہے ہیں [illegible]

[illegible]

شاہ کے زمانے میں جو مراعات یافتہ طبقہ وجود میں آ گیا تھا اور ملک کے تمام وسائل پر قابض تھا اس کا بے دخل اور بے دست و پا ہو جانا غریب عوام کی حقیقی خوشی اور اطمینان کا سبب بنا ہے، اس لئے وہ بڑی خندہ پیشانی سے ہر طرح کی تکالیف برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور اسی بنا پر وہ پوری وفاداری کے ساتھ امام خمینی اور حکومت کا ساتھ دیتے رہے ہیں۔

تہران یا ایران کے کسی بھی شہر اور دیہات کے دورے کے بعد یہ تاثر ملتا ہے کہ عوام کے حوصلے بہت بلند ہیں اور وہ انقلاب کی بقا اور استحکام کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے کو تیار ہیں ہم نے جب شہدا کے ایک گھرانے پہنچ کر تعزیت کی تو معلوم ہوا کہ اس خاندان کے دو نوجوان شہید ہو گئے ہیں شہید کے بوڑھے والد نے کہا کہ ہمارے لئے یہ ایک بڑا اعزاز ہے میرا تیسرا لڑکا ابھی چھوٹا ہے جب جوان ہو گا تو اسے بھی میں شہادت کے لئے پیش کر دوں گا اور خود میری ضرورت ہوئی تو میں بھی اپنی جان قربان کر دوں گا اسی بوڑھے شخص نے اپنے دو بیٹوں کا بھی تعارف کرایا جو انقلاب کے دوران اپنے ایک ایک ہاتھ سے محروم ہو گئے تھے۔ ایک اور شہید کے بارے میں معلوم ہوا کہ وہ ایک بار محاذ پر [illegible] زخمی ہو کر واپس آ گیا زخم ٹھیک ہونے کے بعد وہ پھر محاذ پر گیا اور جام شہادت نوش کیا۔ ایران کے انقلابی عوام کے نزدیک جان کی قربانی دینا ایک بڑا آسان سا کام ہو کر رہ گیا ہے [illegible] ایک ایرانی [illegible] کے مطابق دہشت انگیزی [illegible] آبادی کا ایک دو فیصد ہی [illegible] انقلاب کے مخالف ہیں اور پانچ فیصد خاموش تماشائی ہیں جبکہ [illegible] فیصد غریب عوام انقلاب کے حامی ہیں جو نوجوان [illegible] انقلاب سرگرمیوں میں ملوث پائے گئے انہیں ایون جیل میں رکھا گیا ہے [illegible] جیل کو ایک درسگاہ اور تربیت گاہ میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

انقلاب کے بعد ایران کی خارجہ پالیسی کے ایک اہم پہلو کا تعلق بڑی استعماری طاقتوں کے اثر و رسوخ سے نجات حاصل کرنے سے ہے۔ "مرگ بر امریکہ" اور "مرگ بر شوروی" ہر دلعزیز نعروں میں سے ہیں امریکہ کی مخالفت کو اولیت حاصل ہے جشن انقلاب کے موقع پر جس پریڈ کا اہتمام کیا گیا تھا اس میں امریکہ اور روس کے جھنڈوں کو قدموں تلے روندا گیا۔

انقلاب کے بعد آنے والی ایک اور نمایاں تبدیلی کا تعلق بے حیائی اور بے حجابی کو ختم کرنے سے ہے۔ اب ہر طرف خواتین چادر میں نظر آتی ہیں۔ ان کے صرف چہرے کھلے ہوتے ہیں وہ چادر میں رہ کر اپنے تمام کام انجام دیتی ہیں۔ ہم نے بہت سی دکانوں پر یہ لکھے دیکھا کہ "اسلامی لباس کے بغیر خواتین کا داخلہ ممنوع ہے" "اور اسلامی لباس کا احترام کریں" اور سینماؤں پر یہ لکھا ہوا ہے کہ ہم سینما کے مخالف نہیں ہیں بے حیائی کے مخالف ہیں۔ خواتین دفتروں اور کارخانوں میں کام کرتی ہیں۔ [illegible] فرائض بھی انجام دیتی ہیں ساتھ ہی اسلامی لباس کا اہتمام بھی کرتی ہیں۔ بسوں میں خواتین کے لئے الگ نشستیں ہیں۔ عموماً مرد خواتین کے لئے اپنی نشستیں خالی کر دیتے ہیں۔ مرد اور خواتین کچھ فاصلہ رکھ کر ایک ہی نشست پر بیٹھ جاتے ہیں۔ اور ساتھ ساتھ کھڑے بھی رہتے ہیں۔ لیکن ہم نے کبھی کوئی ایسی بات نہیں دیکھی جو خواتین کے احترام کے منافی ہو۔

بلاشبہ ایران عراق جنگ نے ایران کے لئے زبردست معاشی مسائل پیدا کر دیئے ہیں [illegible] اور اشیائے ضروریہ کی قلت کے سبب پٹرول، گوشت اور بعض دوسری چیزوں کی راشننگ کی گئی ہے لیکن ایرانی عوام اسلامی انقلاب کو مستحکم بنانے کے لئے تمام تکالیف کو خندہ پیشانی سے برداشت کر رہے ہیں۔ اور ملک کو خود کفیل بنانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ جنگ کے خاتمے کے بعد توقع ہے کہ ایران معاشی خوشحالی کی طرف تیزی سے قدم بڑھائے گا۔

ایران کے اسلامی انقلاب کی کامیابی اور اس کے مزید استحکام [illegible] امام خمینی کی دینی اور سیاسی قیادت کا بڑا دخل ہے۔ ایرانی عوام نے سمع و طاعت کی بہترین مثال قائم کی ہے امام خمینی کی صحت اور زندگی کے لئے دن رات دعائیں مانگتے ہیں یہ یقیناً ان دعاؤں کی قبولیت ہی کا اثر ہے کہ امام خمینی اس کہنہ سالی میں بھی ملت ایران کی رہنمائی کا فریضہ بحسن و خوبی انجام دے رہے ہیں۔ ہم نے جب انہیں ان کی قیام گاہ پر قریب سے دیکھا [illegible] اللہ تعالیٰ ان کو صحت اور زندگی عطا فرمائے۔

امام خمینی کی قیام گاہ سے واپس ہوتے ہوئے ہم نے دیکھا کہ خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد اپنے شہیدوں کی تصویریں اٹھائے امام خمینی سے ملنے کے لئے جا رہی ہے۔ زیادہ تر تصویریں نوجوان شہدا کی تھیں۔ لیکن ان کے چہرے دمکتے ہوئے اور ان کے عزم و حوصلے کا اظہار ہو رہا تھا وہ نعرے لگاتے ہوئے اور اپنی انگلیوں سے فتح کا نشان بناتے گزر رہے تھے حکومت ایران شہدا کے خاندانوں کی فلاح و بہبود پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ ایران کے حالات کو دیکھ کر اس سلسلے میں میرا یقین بڑھ گیا ہے کہ

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

ملت ایران جب شاہ اور اس کی سرپرست ایک سپرپاور کے خلاف عزم و ایمان کے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی اور اسلامی انقلاب کے لئے بڑی بڑی قربانیاں دینے کے لئے تیار ہو گئی تو اللہ تعالیٰ نے بھی اس کی قسمت بدل ڈالی۔ خدا کی تائید و نصرت شامل ہونے کی بنا پر ہی آج ایران کے متکبرین پست ہو گئے ہیں۔ اور مستضعفین سربلند نظر آتے ہیں یہ مستضعفین سے تعلق رکھنے والے افراد ہی ہیں جو [illegible] اہم مناصب پر فائز ہو کر حکومت کا نظم و نسق چلا رہے ہیں۔ ڈاکٹر بروجردی نے جو وزارت ارشاد اسلامی میں نائب کے عہدے پر فائز ہیں ایک ملاقات میں بتایا کہ وہ اور سابق صدر رجائی شہید ایک ہی اسکول میں ٹیچر کی حیثیت سے کام کرتے رہے تھے۔ اور یہ بات ان کے گمان میں بھی نہیں تھی کہ انہیں کبھی اس قدر ذمہ دارانہ مناصب پر فائز ہو کر کام کرنا پڑے گا۔ ڈاکٹر بروجردی نے مزید بتایا کہ ہم جیسے افراد کو نظم و نسق کا تجربہ نہیں تھا لیکن اللہ تعالیٰ کی مدد ہوئی سمجھ بوجھ سے کام لیکر ہم نے بڑی حد تک اس کام میں کامیابی حاصل کی ہے اور ہمیں اس میں کوئی دقت پیش نہیں آئی کہ منافقین کے دھماکوں کا نشانہ بننے والے رہنماؤں کی جگہ دوسری قابل شخصیتوں کو مقرر کریں اور اپنا کام جاری رکھیں۔

خود علامہ اقبال اس تبدیلی کے آرزو مند تھے انہوں نے ان الفاظ میں اپنی اس آرزو کا اظہار بھی کیا تھا۔

پانی بھی مسخر ہے ہوا بھی ہے مسخر
کیا ہو جو نگاہ فلک پیر بدل جائے
دیکھا ہے ملوکیت افرنگ نے جو خواب
ممکن ہے کہ اس خواب کی تعبیر بدل جائے
طہران ہو گر عالم مشرق کا جنیوا
شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے

fortnightly al-Hilal | Vol.11 No.1 | 50 ¢ | March 25, 1982 | Phone: 424-1989, 493-4374
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

مارشل لا سیاسی استحکام پیدا نہیں کر سکتا — میاں طفیل

① مکمل اسلامی معاشرہ کا قیام ② ۷۳ کے دستور کی بحالی ③ فرقہ وارانہ اور آمریت کی حد بندی ④ سیاسی ضابطہ اخلاق کا نفاذ
⑤ سال ڈیڑھ سال میں انتخابات ⑥ سنسر کا خاتمہ ⑦ عدلیہ کے اختیارات کی بحالی کے نکاتی میثاق ملی کا اعلان

سیاسی خلا کی وجہ سے کچھ افراد صوبہ پرستی کے فتنے کو ہوا دے رہے ہیں

[illegible]

پرپابندیاں تو انگریز کے دور میں بھی نہ تھیں

تمام سیاسی کو نسلرز استعفیٰ دے دیں — رانا نذر الرحمن

لاہور — انجمن شہریان لاہور کے ... [illegible]



نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں پاکستان اور سری لنکا کے درمیان ایک روزہ انٹرنیشنل میچ کے دوران پولیس ہنگامہ آرائی کو روکنے کے لئے آنسو گیس پھینک رہی ہے۔ (جنگ فوٹو)

نظر بندوں کی رہائی اور ضروریات زندگی کی قیمتوں میں کمی کا مطالبہ

ایم آر ڈی مطالبات تسلیم کرانے کے لئے تحریک چلائے گی

کراچی — ایم آر ڈی (تحریک بحالی جمہوریت) نے صوبائی ... [illegible]

آئین معطل ہونے کے باوجود احمدی غیر مسلم ہیں

اسلام آباد — اسلامی نظریاتی کونسل ... [illegible]

پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد کا ایک طالب علم جاں بحق

صوبہ سرحد میں تین یونیورسٹیاں اور متعدد کالج بند کر دیئے گئے

پولیس کی کارروائی کے دوران دو طالب علم ڈوب گئے

اسلام آباد — گورنمنٹ کالج ... [illegible]

۳ ہزار افراد کی گرفتاری

حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش پکڑے جانے کے بعد عمل میں آئی

ریڈیو جدہ کا انکشاف

جدہ — پاکستان میں گذشتہ ... [illegible]

کراچی یونیورسٹی کے انتظامی ملازمین پر قبضہ کی کوشش

پولیس نے ۵۰ طالب علموں کو گرفتار کر لیا

کراچی — کراچی یونیورسٹی کی ... [illegible]

اقتدار کی منتقلی میں رکاوٹ ڈالنے والا گروہ منظم ہو رہا ہے

سیاسی جماعتیں اختلافات ختم کر کے قوم کو بحران سے نکالیں

عوام یہ سوچنے میں حق بجانب ہیں کہ آغا شاہی کو ایک سپر طاقت کے اشارے پر علیحدہ کیا گیا ہے

[illegible]

شیخ عبداللہ نے ۲۲ کروڑ روپے کی جائیداد بنائی

[illegible]